پی۔ این۔ اروڑا کا پیش کردہ

Four

हलाकू

ہلاکو

216

ستارے

مینا کماری۔ اجیت۔ دیبا۔ نرنجن شرما۔ سندر

نمّی اور ہیران

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دھلی

سٹوری

پرویز اور نیلوفر نے اپنی محبت کا چراغ روشن کیا۔ اور عہد کیا کہ آندھی آئے یا طوفان۔ مگر یہ چراغ جلتا رہیگا۔ شمع محبت کے پروانے زمانے کی نگاہوں سے چھپ کر ہر شام کو قریب شہر میں ملتے۔ اور اپنے خونِ جگر سے محبت کا چراغ روشن کرتے۔ رفتہ رفتہ اس چراغ کی روشنی لوگوں کے گھروں تک پہنچ گئی۔ اور گلی کوچوں میں پرویز اور نیلوفر کی محبت کا چرچا ہونے لگا۔ آگے پردہ پر دیکھیں۔

گانے ہلاکو کے

گانا نمبر ۱

اُسے مل گئی نئی زندگی جسے دردِ دل نے مٹا دیا
وہ بہار بن کے سنور گیا جسے سوزِ غم نے جلا دیا
اُسے مل گئی.....

جو کسی کے پیار میں مٹ گیا رہیں یاد اُس کی نشانیاں
وہ رہا دِلوں کے جہاں میں جسے دل لگی نے مٹا دیا
اُسے مل گئی.....

جو تڑپ سے خالی ہے زندگی وہ شمع ہے جیسے بجھی ہوئی
میرے دلربا تیرا شکریہ میری حسرتوں کو جگا دیا
اُسے مل گئی...

جہاں دیکھتے ہیں وہاں ہے تو ہمیں اور کچھ بھی خبر نہیں
تیرے پیار کا وہ نشہ ہوا کہ زمانے بھر کو بھلا دیا
اُسے مل گئی...

گانا نمبر ۲ پرویز: آجا کیا انتظار میں جانے کو ہے بہار بھی

تیرے بغیر زندگی درد بن کے رہ گئی
ارمان لئے بیٹھے ہیں ہم
سینے میں تیرا ہی غم
تیرے دِل سے پیار کی وہ تڑپ کدھر گئی
آ جا کہ انتظار ہیں۔۔۔

نیلوفر:۔ دِل کی صدا ہے اے صنم
بڑھتے گئے میرے قدم
اب تو چاہے جو بھی ہو دِل تجھے میں دے چکی
آ جا کہ انتظار ہیں۔۔

گانا نمبر ۳

نیلوفر:۔ بول میرے مالک تیرا کیا یہی ہے انصاف
جو کرتے ہیں لاکھ ستم اُن کو تو کرنا معاف
تیرے بھرے جہاں میں میرا پیار لٹ گیا
دامن میرے حبیب کا ہاتھوں سے چھٹ گیا
ہم تو روئیں خون کے آنسو عیش کرے صیاد
بول میرے مالک۔۔۔
ہوتا رہا یہ ظلم تو ہم مٹ ہی جائیں گے
اپنی زبان پہ نام بھی تیرا نہ لائیں گے
عرش پہ رہنے والے تجھ کو کون کریگا یاد
بول میرے مالک۔۔۔

نیلوفر اور کورس:۔ بول میرے مالک تیرا کیا یہی ہے انصاف
جو کرتے ہیں لاکھ ستم اُن کو تو کرنا معاف

گانا نمبر ۲

او سُنتا جا، او سُنتا جا
دِل کا نغمہ، پیار کی دُھن پر
او ستمگر، او سُنتا جا
تُو ہے میرے سامنے تو آج کی محفل ہے جواں
جانے پھر آئے نہ آئے یہ بہاروں کا سماں
او سُنتا جا.....
پیار کے اس کھیل میں دِل تیرا جائے نہ جل
دیکھ جلتی شمع ہے تو بھی پروانے سنبھل
او سُنتا جا.....

گانا نمبر ۳

دو لڑکیاں:۔ اجی چلے آؤ تمہیں آنکھوں نے دِل میں بلایا
اب تو مجھ جاؤ کیوں نگاہوں نے پردہ گرا دیا
ایک:۔ دِل میں اُٹھتی ہیں کیسی اُمنگیں۔ تم سے کانوں میں کہنا پڑیگا
دوسری:۔ دِل میں اُٹھتی ہیں.......
دونوں:۔ شرط ہے لیکن میرے دلبر۔ آکے دِل میں ہی رہنا پڑیگا
ذرا مسکراؤ میری نظروں نے دامن بچھایا
اجی چلے آؤ.....
ایک:۔ رنگ موسم کے ہم بھی دیکھیں۔ یہ لگی کیا ہے ہم بھی تو جانیں
دوسری:۔ رنگ موسم کے.......
دونوں:۔ دِل دیوں بھی دھڑکتا ہے لیکن زندگی کیا ہے ہم بھی تو جانیں
کہیں بھی بتاؤ چاند کس کیلئے مسکرایا

اجی چلے آؤ......

ایک : رات کو ہم نے تاروں سے پوچھا۔ پاس رہ کے بھی کیوں دور ہیں وہ

دوسری :- رات کو ہم سے......

دونوں :- آگ اُن کی لگائی ہوئی ہے۔ جل رہے ہیں کہ مجبور ہیں وہ

ہمیں نہ بنایا ہم نے تم کو اپنا بنایا

اجی چلے جاؤ...

گانا نمبر ۶

یہ چاند یہ ستارے یہ ساتھ تیرا میرا

شبِ زندگی کا نہ اب ہو سویرا

دلربا او دلربا

دِل کی تمنا آئی لبوں پر

آج کی رات یہ عمر بھر کا در

یہ چاند یہ ستارے...

آنکھوں میں آنکھیں ڈال کے ہمدم

کہدو کبھی نا ہوں گے جُدا ہم

یہ چاند یہ ستارے..

گانا نمبر ۷

لڑکا :- دِل کا نہ کرنا اعتبار کوئی

بھولے سے بھی نہ کرنا پیار کوئی

لاکھ منایا پر دِل نہ مانا

جان کے دھوکے میں آیا دیوانہ

لڑکا :- جان کے دھوکے میں آیا دیوانہ

رقاصہ:۔ کسی کا ہو لے یہ دِل زار کوئی
دِل کا نہ کرنا۔۔۔۔
کیوں کہتے ہو پیار کیا تھا
کہدو کسی سے درد لیا تھا
لڑکا:۔ کہدو کسی سے درد لیا تھا
رقاصہ:۔ بدلے میں لے گیا قرار کوئی
دِل کا نہ کرنا۔۔۔۔
ڈوبے ستارے کھوئے نظارے
پھر نہ ملیں گے دِل کے سہارے
رقاصہ:۔ کرتا رہے گا انتظار کوئی
دِل کا نہ کرنا۔۔۔۔

گانا نمبر ۵
تیری دُنیا سے جاتے ہیں چھپائے دِل میں غم اپنا
لئے جاتے ہیں آنکھوں میں کسی کے پیار کا سپنا
سازِ دِل پہ کبھی ہم نے مِل کے گائے تھے جو نغمے
انہیں تم بھول ہی جانا ہمیں بھی یاد مت کرنا
تیری دُنیا سے۔۔۔۔
غم کے طوفانوں کا سایہ ہر گھڑی تھا سر پہ چھایا
کیسے ممکن تھا ایسے میں شمع پیار کا جلنا
تیری دُنیا سے۔۔۔۔

(ختم شد)

(الہ آباد پریس دہلی)